سوال

(307) پدری بہنوں کا ترکہ میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا جس کی شادی نہیں ہوئی تھی اس کا کوئی بہن بھائی بھی نہیں ہے صرف ایک سوتیلی والدہ زندہ ہے اور تین پدری بہنیں بقید حیات ہیں اس کی جائیداد تقسیم کیسے ہوگی۔ (مقبول حسین بہاولپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئولہ کلالہ کی ہے اس کی سوتیلی ماں جائیداد سے محروم ہے کیوں کہ اس کا فوت ہونے والے کے ساتھ کوئی نسبی رشتہ نہیں ہے البتہ پدری بہنیں اس کی شرعی وارث ہیں قرآن کریم نے اس قسم کی بہنوں کا حصہ متعین کیا ہے ذوالفروض ہونے کی حیثیت سے انہیں 3/2 ملتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اگر دو بہنیں ہیں تو انہیں میت کی جائیداد سے دو تہائی ملے گا۔ (النساء176)

دو سے زائد بہنوں کا بھی یہی حکم ہے صورت مسئولہ میں تینوں بہنوں کو کل جائیداد سے دو تہائی ذوالفرض کی حیثیت سے ملے گا اور باقی ایک تہائی بھی انہی پر رد کر دیا جائے گا کیوں کہ اور کوئی وارث موجود نہیں ہے سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کے 3 حصے کر لیے جائیں پھر ہر ایک بہن کو ایک ایک حصہ دے دیا جائے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:329